

Freebooks.pk

مفت نوٹس • پرانے پرچہ جات • رہنما کتب

اردو لازمی جماعت دہم — پنجاب بورڈ

سبق 4

سر سید کا بچپن

(Sir Syed ka Bachpan (Altaf Hussain Hali))

سر سید کا بچپن • حیات جاوید • حالی • واقعہ وار خلاصہ • مرکزی خیال



سبق 4: سر سید کا بچپن (Sir Syed ka Bachpan (Altaf Hussain Hali))

یہ نوٹس پنجاب بورڈ کے تحت جماعت دہم کی کتاب اردو (لازمی) کے چوتھے سبق 'سر سید کا بچپن' پر مبنی ہیں، جو مولانا الطاف حسین حالی کی مشہور سوانحی تصنیف 'حیات جاوید' سے ماخوذ ہے۔ اس سبق میں سر سید احمد خاں اپنے بچپن کے واقعات خود اپنی زبانی بیان کرتے ہیں۔

یہ نوٹس امتحانی پرچے کی ساخت کے مطابق تیار کیے گئے ہیں: ان میں واقعہ وار خلاصہ، مرکزی خیال، اہم الفاظ کے معنی اور مختصر و تفصیلی سوالات شامل ہیں۔ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے ہیں۔

مصنف کا تعارف

مولانا الطاف حسین حالی 1837ء میں پانی پت میں پیدا ہوئے۔ نو برس کی عمر میں والد کا انتقال ہو گیا اور ان کی پرورش بھائیوں نے کی۔ تعلیم کی تکمیل دہلی کے علما کی صحبت میں ہوئی، جہاں انھیں غالب اور نواب مصطفیٰ خاں شیفتہ کی صحبت سے خاص طور پر فیض یاب ہونے کا موقع ملا، اور سر سید احمد خاں سے بھی تعلق خاطر قائم ہوا۔

غالب اور شیفتہ کے انتقال کے بعد حالی لاہور آ گئے اور پنجاب بک ڈپو میں ملازمت اختیار کی، جہاں انگریزی ادبیات سے تعارف ہوا اور انھوں نے جدید طرز کی نظمیں لکھنا اور اردو شاعری کی اصلاح کا بیڑا اٹھانا شروع کیا۔ 1887ء میں سرکار حیدر آباد سے سو روپیہ ماہوار وظیفہ مقرر ہوا تو انھوں نے ملازمت ترک کر کے باقی زندگی تصنیف و تالیف کے لیے وقف کر دی۔ وہ 31 دسمبر 1914ء کو پانی پت میں انتقال کر گئے۔

حالی کے اسلوب بیان کی سب سے نمایاں خوبی مدعا نگاری ہے۔ وہ سنجیدگی اور عقلیت سے اپنی بات کو سادہ، دل کش اور مدلل انداز میں پیش کرتے ہیں۔ وہ سوانح نگار، مضمون نگار اور نقاد تھے۔ ان کی مشہور کتابوں میں 'حیات جاوید' (سر سید کی سوانح عمری)، 'یادگار غالب'، 'حیات سعدی' اور 'مقدمہ شعر و شاعری' شامل ہیں۔ ان کی نظم 'ند و جزر اسلام'، جو 'مسدس حالی' کے نام سے مشہور ہوئی، بے حد مقبول ہوئی۔



اہم اصطلاحات

سوانح نگاری

کسی شخصیت کی زندگی کے واقعات کو تحریری صورت میں بیان کرنا 'سوانح نگاری' کہلاتا ہے۔

مدعا نگاری

اپنے مضمون یا مطلب کو واضح اور سیدھے انداز میں، بغیر غیر ضروری آرائش کے بیان کرنے کا اسلوب 'مدعا نگاری' کہلاتا ہے۔ حالی کے اسلوب کی نمایاں خصوصیت۔

سوانحی مضمون

وہ نثری تحریر جس میں کسی شخصیت کی زندگی کے کسی خاص پہلو یا دور کو بیان کیا جائے، 'سوانحی مضمون' کہلاتی ہے۔ جیسا کہ زیرِ نصاب سبق سر سید کے بچپن پر مبنی ہے۔

سبق کا تعارف

زیرِ نصاب سبق میں سر سید احمد خاں اپنے بچپن کے یادگار واقعات خود بیان کرتے ہیں، جنہیں حالی نے 'حیات جاوید' میں قلم بند کیا۔ اس میں ان کی پیدائش، خاندانی ماحول، پرورش، کھیل کود، تعلیم و تربیت اور بادشاہی دربار سے وابستہ ایک یادگار واقعہ شامل ہے۔

واقعہ وار خلاصہ

پیدائش اور ابتدائی زندگی

سر سید کی پیدائش سے پہلے ان کے والدین کے ہاں کئی برس تک کوئی بچہ پیدا نہیں ہوا تھا، اس لیے ان کی پیدائش پر خاندان میں بہت خوشی ہوئی۔ وہ جسمانی طور پر تن درست اور توانا پیدا ہوئے تھے، اگرچہ بچپن میں کوئی غیر معمولی ذہانت ظاہر نہیں تھی۔ بلکہ انھوں نے اپنی صلاحیتیں دماغی محنت اور مسلسل غور و فکر سے بتدریج نکھاریں۔ ان کا نام بزرگ ہستی شاہ غلام علی صاحب نے 'احمد' رکھا، جنہیں وہ اور ان کے بہن بھائی متبنی دادا کے طور پر مانتے تھے۔



مان لی لی کی وفات کا اثر

سر سید کو ایک پرانی خدمت گزار خاتون، جسے وہ 'مان لی لی' کہتے تھے، نے پالا تھا۔ جب وہ پانچ برس کے تھے تو مان لی لی کا انتقال ہو گیا، جس کا انھیں گہرا صدمہ ہوا۔ ان کی والدہ نے انھیں تسلی دی کہ وہ اللہ کے پاس اچھے حال میں ہیں، اور گھر میں ہر جمعرات کو ان کی فاتحہ دلائی جاتی رہی۔

کھیل کود اور بزرگوں کی نگرانی

سر سید کے بچپن میں نہ تو کھیلنے کودنے پر مکمل پابندی تھی اور نہ ہی کھلی آزادی۔ ان کے ماموں، خالہ اور رشتہ داروں کے ہم عمر بچے آپس میں کھیلنے کے لیے کافی تھے۔ بزرگوں کی شرط یہ تھی کہ کوئی کھیل چھپا کر نہ کھیلا جائے، بلکہ سب کچھ ان کی نظروں کے سامنے ہو۔ گھر سے تنہا باہر جانے کی اجازت بھی نہیں تھی۔

نانا کے دسترخوان کے آداب

سر سید کے نانا کے دسترخوان پر پورا خاندان اکٹھے کھانا کھاتا تھا، اور بچوں کو خاص ادب و آداب کا خیال رکھنا پڑتا تھا۔ نہ کوئی چیز گرے، نہ ہاتھ زیادہ بھرے، نہ نوالا چبانے کی آواز آئے۔ شام کو بچوں کو اپنے سبک سنانے بھی جانا پڑتا تھا۔

تیراکی، تیر اندازی اور بزرگوں سے عقیدت

سر سید نے اپنے والد اور بڑے بھائی سے تیرنا سیکھا، اور بعد میں اپنے ماموں کے ہاں تیر اندازی بھی سیکھی۔ اہل اللہ اور بزرگوں کی عظمت کا خیال بچپن ہی سے ان کے دل میں بٹھایا گیا تھا، اور وہ اکثر اپنے والد کے ساتھ شاہ غلام علی صاحب کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے۔

بادشاہ کے دربار سے خلعت ملنا

سر سید کے والد کو ہر سال جشن جلوس پر بادشاہ کی طرف سے خلعت ملتا تھا، جو بعد میں انھوں نے سر سید کو دلوانا شروع کر دیا۔ ایک بار خلعت کی تقریب میں دیر سے پہنچنے پر بادشاہ نے خود ان سے دیر کی وجہ پوچھی، اور کمال شفقت سے انھیں خلعت پہنائی۔ اس وقت سر سید کی عمر تقریباً آٹھ نو برس تھی۔



مرکزی خیال

اس سبق کا مرکزی خیال یہ ہے کہ سر سید احمد خاں کا بچپن، بظاہر معمولی نظر آنے کے باوجود، نظم و ضبط، خاندانی محبت، مذہبی و اخلاقی تربیت اور بزرگوں کی نگرانی میں گزرا۔ اور یہی تربیت آگے چل کر ان کی عظیم شخصیت کی بنیاد بنی۔ حالی کے اپنے الفاظ میں، محنت اور مسلسل جدوجہد سے ایک عام آغاز بھی غیر معمولی نتائج پیدا کر سکتا ہے۔

اہم الفاظ کے معنی

قوی

طاقتور، توانا۔

متبنی

منہ بولا، جسے حقیقی رشتہ نہ ہو مگر اسی طرح مانا جائے۔

خدمت گزار

خدمت کرنے والی، ملازمہ۔

مستعد

چاق و چوبند، تیار۔

دیوان خانہ

بیٹھک، مہمانوں کے استقبال کا کمرہ۔

خلعت

شاہی انعام میں دی جانے والی پوشاک۔

جشنِ جلوس

بادشاہ کے تخت نشین ہونے کی سالگرہ کی تقریب۔

قضا کرنا

انتقال کر جانا، وفات پانا۔



رخ ہونا
رنج و ملال ہونا، افسوس ہونا۔

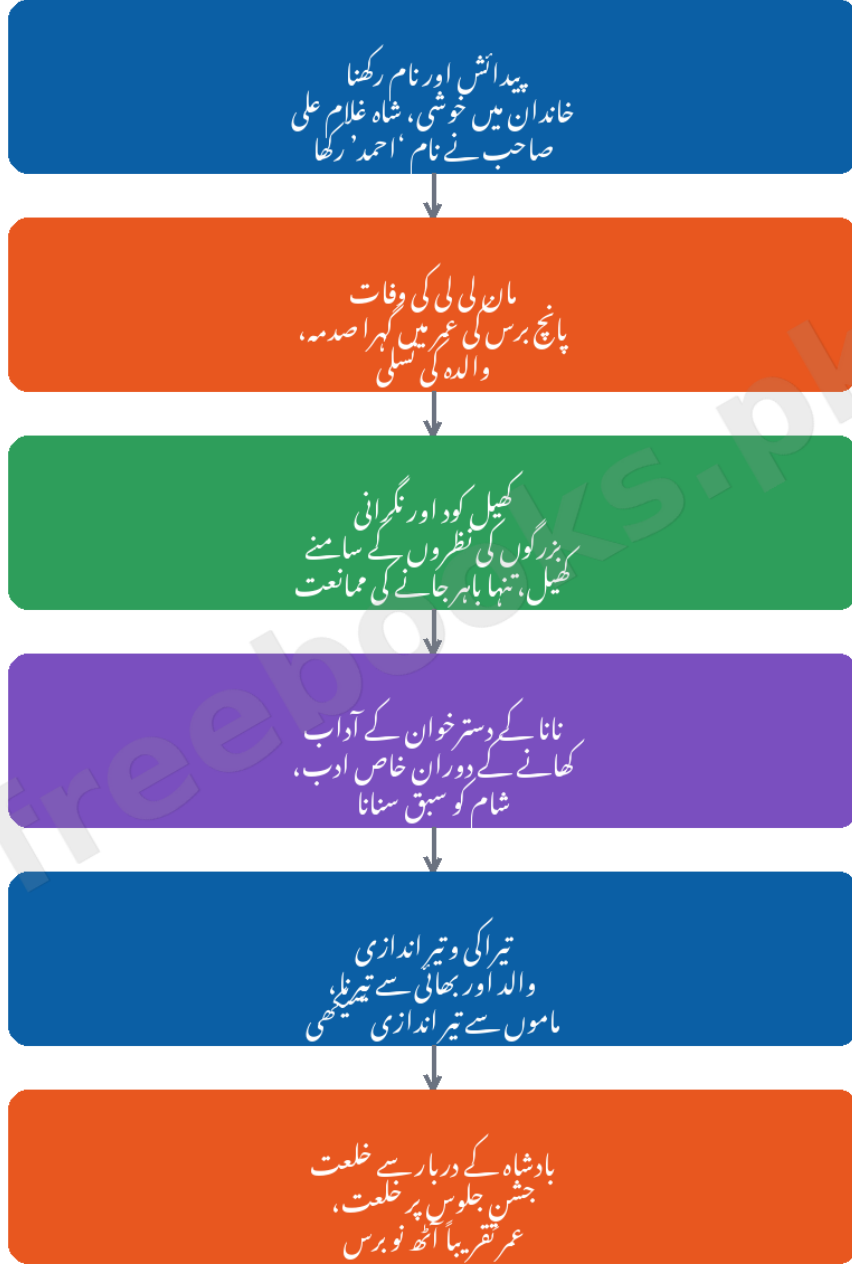
عرس
کسی بزرگ کی برسی، وفات کی سالانہ یاد۔

خاکہ

سر سید کے بچپن کے اہم واقعات: ایک خاکہ جو سبق میں بیان کیے گئے چھ اہم واقعات کا خلاصہ دکھاتا ہے۔



سر سید کے بچپن کے اہم واقعات



سر سید کے بچپن کے اہم واقعات

مختصر سوالات و جوابات

سر سید احمد خاں کی پیدائش پر خاندان میں خوشی کیوں ہوئی؟



کیونکہ ان کے والدین کے ہاں کئی برس تک کوئی بچہ پیدا نہیں ہوا تھا، اس لیے ان کی پیدائش پر خاندان بہت خوش ہوا۔

سر سید کا نام کس نے اور کیا رکھا؟
ان کا نام شاہ غلام علی صاحب نے 'احمد' رکھا۔

مان لی لی کون تھیں؟
مان لی لی ایک پرانی خدمت گزار خاتون تھیں جنہوں نے سر سید کو پالا تھا۔

سر سید کے بچپن میں کھیل کود پر کیا شرط تھی؟
شرط یہ تھی کہ کوئی کھیل چھپا کر نہ کھیلا جائے، بلکہ بزرگوں کی نظروں کے سامنے کھیلا جائے۔

نانا کے دسترخوان پر بچوں کو کن باتوں کا خیال رکھنا پڑتا تھا؟
بچوں کو خیال رکھنا پڑتا تھا کہ کوئی چیز نہ گرے، ہاتھ زیادہ نہ بھرے اور نوالا چبانے کی آواز نہ آئے۔

سر سید نے تیرنا کس سے سیکھا؟
انہوں نے اپنے والد اور بڑے بھائی سے تیرنا سیکھا۔

بادشاہ کے دربار سے خلعت ملنے کے واقعے میں سر سید کی عمر کتنی تھی؟
اس وقت ان کی عمر تقریباً آٹھ نو برس تھی۔

حالی نے سر سید کی سوانح عمری کس کتاب میں لکھی؟
حالی نے سر سید کی سوانح عمری 'حیات جاوید' میں قلم بند کی۔

تفصیلی سوالات و جوابات

سبق 'سر سید کا بچپن' کا خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

سبق کے آغاز میں سر سید کی پیدائش اور نام رکھنے کا واقعہ کیسے بیان ہوا ہے؟

سبق کے آغاز میں بتایا گیا ہے کہ سر سید کی پیدائش پر خاندان کو خوشی ہوئی اور شاہ غلام علی صاحب نے ان کا نام 'احمد' رکھا۔



مان لی لی کے واقعے سے کیا سبق ملتا ہے؟

اس واقعے سے سرسید کی حساسیت اور خاندان کی مذہبی و روحانی تربیت کا اندازہ ہوتا ہے۔

سرسید کے بچپن کی تربیت میں نظم و ضبط کا کیا کردار تھا؟

کھیل کود اور دیگر معمولات میں بزرگوں کی نگرانی اور اصولوں کی پابندی نے ان کی شخصیت سازی میں اہم کردار ادا کیا۔

سبق کا اختتام کس واقعے پر ہوتا ہے؟

سبق کا اختتام بادشاہ کے دربار سے خلعت ملنے کے یادگار واقعے پر ہوتا ہے۔

مولانا الطاف حسین حالی کی شخصیت اور فن کا مختصر جائزہ پیش کریں۔

حالی کے ابتدائی حالاتِ زندگی کیا تھے؟

وہ 1837ء میں پانی پت میں پیدا ہوئے، نو برس کی عمر میں والد کا انتقال ہوا اور بھائیوں نے پرورش کی۔

غالب اور شیفتہ سے ان کا کیا تعلق تھا؟

انھیں دہلی میں غالب اور نواب شیفتہ کی صحبت سے خاص فیض حاصل ہوا، اور شیفتہ کے ہاں بطور استاد بھی رہے۔

ان کا اسلوبِ بیان کیسا تھا؟

ان کے اسلوب کی نمایاں خوبی مدعا نگاری ہے۔ سادہ، مدلل اور دل کش انداز میں اپنی بات پیش کرنا۔

ان کی مشہور تصانیف کون سی ہیں؟

ان کی مشہور تصانیف میں حیاتِ جاوید، یادگارِ غالب، حیاتِ سعدی، مقدمہ شعر و شاعری اور مسدسِ حالی شامل ہیں۔



معروضی سوالات (MCQs)

الطاف حسین حالی کب پیدا ہوئے؟ (الف) 1827ء (ب) 1837ء (ج) 1847ء (د) 1857ء
درست جواب: (ب) 1837ء۔ حالی 1837ء میں پانی پت میں پیدا ہوئے۔

حالی کا انتقال کس سن میں ہوا؟ (الف) 1904ء (ب) 1914ء (ج) 1924ء (د) 1934ء
درست جواب: (ب) 1914ء۔ ان کا انتقال 31 دسمبر 1914ء کو ہوا۔

حالی نے سرسید کی سوانح عمری کس کتاب میں لکھی؟ (الف) یادگارِ غالب (ب) حیاتِ جاوید (ج) حیاتِ سعدی (د) مقدمہ شعر و شاعری

درست جواب: (ب) حیاتِ جاوید۔ حالی نے سرسید کی سوانح عمری 'حیاتِ جاوید' میں لکھی۔

سرسید کا نام کس نے رکھا؟ (الف) شاہ ولی اللہ (ب) شاہ عبدالعزیز (ج) شاہ غلام علی (د) شاہ حنیف
درست جواب: (ج) شاہ غلام علی۔ ان کا نام شاہ غلام علی صاحب نے رکھا۔

مان لی لی کا انتقال اس وقت ہوا جب سرسید کی عمر کتنی تھی؟ (الف) تین برس (ب) پانچ برس (ج) سات برس (د) نو برس

درست جواب: (ب) پانچ برس۔ مان لی لی کا انتقال اس وقت ہوا جب سرسید پانچ برس کے تھے۔

سرسید نے تیرنا کس سے سیکھا؟ (الف) اپنے ماموں سے (ب) اپنے استاد سے (ج) اپنے والد اور بڑے بھائی سے (د) اپنے دوستوں سے

درست جواب: (ج) اپنے والد اور بڑے بھائی سے۔ انھوں نے اپنے والد اور بڑے بھائی سے تیرنا سیکھا۔

خلعت ملنے کے واقعے میں سرسید کی عمر کتنی تھی؟ (الف) پانچ چھ برس (ب) آٹھ نو برس (ج) بارہ تیرہ برس (د) پندرہ سولہ برس

درست جواب: (ب) آٹھ نو برس۔ اس وقت ان کی عمر تقریباً آٹھ نو برس تھی۔

حالی کے اسلوب کی سب سے نمایاں خوبی کیا ہے؟ (الف) تخیل آفرینی (ب) مدعا نگاری (ج) طنز و مزاح (د) تصوف

درست جواب: (ب) مدعا نگاری۔ حالی کے اسلوب کی سب سے نمایاں خوبی مدعا نگاری ہے۔



حالی نے حیدرآباد سے وظیفہ ملنے پر کیا کیا؟ (الف) ملازمت جاری رکھی (ب) ملازمت ترک کر دی (ج) لاہور چلے گئے (د) دہلی چلے گئے

درست جواب: (ب) ملازمت ترک کر دی۔ وظیفہ ملنے پر انھوں نے ملازمت ترک کر کے باقی زندگی تصنیف و تالیف میں گزاری۔

‘مسدس حالی’ کے نام سے مشہور نظم کا اصل نام کیا ہے؟ (الف) یادگارِ غالب (ب) مقدمہ شعر و شاعری (ج) مدّ و جزرِ اسلام (د) حیاتِ سعدی

درست جواب: (ج) مدّ و جزرِ اسلام۔ ‘مسدس حالی’ اصل میں ‘مدّ و جزرِ اسلام’ کے نام سے لکھی گئی تھی۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- الطاف حسین حالی (1837ء-1914ء): پانی پت میں پیدائش، غالب و شیفتہ کی صحبت، لاہور میں پنجاب بک ڈپو کی ملازمت، حیدرآباد سے وظیفہ ملنے پر تصنیف و تالیف کے لیے وقف زندگی۔
- اہم تصانیف: حیاتِ جاوید (سر سید کی سوانح)، یادگارِ غالب، حیاتِ سعدی، مقدمہ شعر و شاعری، مسدس حالی۔
- سبق کے چھ اہم واقعات: پیدائش و نام رکھنا، مان لی لی کی وفات، کھیل کود، نانا کے دسترخوان کے آداب، تیراکی و تیر اندازی، بادشاہ کے دربار سے خلعت۔
- سر سید کا نام شاہ غلام علی صاحب نے رکھا؛ خلعت کے واقعے میں ان کی عمر آٹھ نو برس تھی۔
- مرکزی خیال: سر سید کا بچپن نظم و ضبط، خاندانی محبت اور بزرگوں کی نگرانی میں گزرا، جو ان کی آئندہ عظمت کی بنیاد بنا۔
- حالی کے اسلوب کی نمایاں خوبی: مدعا نگاری – سادگی، اعتدال اور مدلل انداز۔

امتحانی نکات

- امتحان میں ‘خلاصہ’ کے سوال کے لیے چھ واقعات کو ترتیب وار مختصر جملوں میں یاد رکھیں۔
- سر سید سے متعلق تاریخیں (نام رکھنا، مان لی لی کی وفات، خلعت کا واقعہ) الگ الگ یاد رکھیں۔
- حالی کی اہم تاریخیں (پیدائش، حیدرآباد وظیفہ، وفات) اور تصانیف کے نام یاد رکھیں۔



- 'دعا نگاری' کی اصطلاح اور اس کی وضاحت اچھی طرح سمجھ لیں کیونکہ یہ حالی کے اسلوب سے متعلق سوالات میں پوچھی جاتی ہے۔
- اہم الفاظ کے معنی (خلعت، عرس، متبنی وغیرہ) یاد رکھیں کیونکہ یہ سیاق و سباق کے سوالات میں کام آتے ہیں۔

